© rasailojaraid.com

تبصرہ نگار: ح۔ ح

تعارف وتبصرہ

تبصرے کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ پمفلٹ نما کتابچوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ ——— (ادارہ)

وہ کوہ کن کی بات، مولف: مولانا نور عالم خلیل امینی، ناشر: بیت العلم ٹرسٹ، گلشن اقبال کراچی، صفحات: ۳۸۴، قیمت: درج نہیں۔

اگر برصغیر ہندو پاک میں عربی زبان کے نامور ادیبوں کی فہرست مرتب کی جائے تو مولانا وحید الزمان کیرانوی کا نام فہرست کی لوح پر لکھا جائے گا۔ انسان فانی ہے، اسے ایک نہ ایک دن پیوندِ خاک ہونا ہے، لیکن اس کے کارنامے زندہ جاوید ہیں، برسوں بلکہ صدیوں زندہ باقی رہتے ہیں، گویا تخلیقی کام لافانی ہے اور یہی وہ پیمانۂ معیار ہے، جس پر ہم کسی شخصیت کی بڑائی پرکھ سکتے ہیں، مولانا وحید الزمان کیرانوی کا نام بھی ان عہد ساز شخصیات میں شامل ہے، جن کے کارنامے لازوال ہیں اور ان پر وقت کی گرد نہیں پڑتی۔ عربی زبان وادب سے انہیں دور طالب علمی میں نہ صرف شغف رہا، بلکہ اس میں سلیقۂ اظہار وابلاغ کی صلاحیت بھی بہم کی۔ چنانچہ فراغت کے بعد، ۱۹۶۳ء کو دار العلوم میں استاذ ادب عربی کی حیثیت سے ان کی تقرری ہوئی، دار العلوم دیوبند میں ان کی تدریسی خدمات کی مدت تیس سال کے عرصہ پر محیط ہے، جس میں انھوں نے عربی زبان وادب کے احیاء کے لیے حرکت سے بھرپور زندگی بسر کی۔ مولانا کیرانوی مرحوم عربی زبان کے ادیب اجل تھے اور اس کا وسیع مطالعہ رکھتے تھے۔ دار العلوم دیوبند میں ہر علم وفن کے یگانہ امام ہوگذرے ہیں، اس لیے یہاں مختلف علوم وفنون کی تعلیم کا اعلیٰ انتظام تھا، لیکن عربی ادب کی تعلیم جس توجہ کی مستحق تھی، اس سے محروم رہی تو مولانا کیرانوی مرحوم کے آتے ہی دار العلوم دیوبند میں عربی ادب کے احیاء کے حوالہ سے ایک ہلچل مچ گئی، خود ان کی زبان دانی کا غلغلہ بھی ہندوستان بھر میں بلند ہوا۔ دار العلوم دیوبند میں انھوں نے طلبا میں تقریر وتحریر، دونوں سطح پر ابلاغ کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے ''النادی العربی'' کے نام سے ایک انجمن کا ڈول ڈالا۔ عالم عرب کو دار العلوم دیوبند کی خدمات اور کارناموں سے روشناس کرنے کے لیے عربی زبان میں ایک معیاری ترجمان مجلّہ کی ضرورت تھی، مولانا کیرانوی مرحوم نے ''دعوۃ الحق'' کے نام سے ایک سہ ماہی مجلہ اور ''الداعی'' کے نام سے ایک پندرہ روزہ مجلہ جاری کر کے یہ کمی بھی پوری کردی۔

ان کی شخصیت کا بڑا کمال یہ تھا کہ وہ ''رجال ساز'' تھے۔ عربی زبان وادب میں جنون اور وارفتگی کی حد تک عشق تھا۔ پھر وسیع مطالعہ اور تجربہ کی بنیاد پر عربی کے صاحب طرز معلّم بھی بنے۔ انہیں عربی زبان وادب پر جو غیر معمولی دسترس اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کمال حاصل تھا، وہ چاہتے تھے کہ ان کے تلامذہ بھی یہ کمال حاصل کریں۔ حقیقت یہ ہے کہ مولانا اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے اور انھوں نے عربی زبان کے باکمال اصحاب قلم تیار کیے۔ آخر عمر میں مولانا کیرانوی مرحوم نے ایک عظیم عربی اردو ڈکشنری مرتب کی۔ اردو زبان میں جس کی نظیر نہیں۔ ''وہ کوہ کن بات'' مولانا کیرانوی مرحوم کی دلچسپ سوانح عمری ہے۔ یہ ان کے ممتاز شاگرد مولانا نور عالم خلیل امینی نے تحریر کی ہے۔ جو خود عربی زبان کے باکمال ادیب ہیں اور دارالعلوم دیوبند سے شائع ہونے والے ماہنامہ ''الداعی'' عربی کے ایڈیٹر ہیں۔ انہیں صاحب سوانح کی شخصیت کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا اور ایک طویل عرصہ تک ان کی صحبت میں رہ کر بھرپور استفادہ کیا۔ مولانا نور عالم خلیل امینی نے اپنے استاذ کی سیرت وکردار اور ان کی باکمال علمی وادبی شخصیت کے تابندہ پہلوؤں کو دلچسپ اسلوب میں اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ اگرچہ بہت سے مقامات دراز نفسی اور طول کلامی کے ذیل میں آتے ہیں، الفاظ مترادفہ کے کثرتِ استعمال سے پیرایہ بیان پر کچھ ناقابل تحمل، بار بھی محسوس ہوتا ہے، مگر اس کے باوجود تحریر پڑھنے والے کو بہائے لے چلتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس سوانحی مجموعہ کے ایک ایک جملہ میں خلوص کی لو بھر دی گئی ہے، جس سے دلوں کی آگ شعلہ نما ہوتی ہے۔

''وہ کوہ کن کی بات......'' حضرت مولانا ابن الحسن عباسی دامت برکاتہم کے ایماء پر بیت العلم کی طرف سے پاکستان میں پہلی بار طبع ہوئی ہے۔ جس پر مولانا ابن الحسن عباسی دامت برکاتہم نے کتاب پر ایک خوبصوت تقریظ بھی تحریر کی ہے۔ کتاب کی طباعت معیاری ہے۔ کتاب کا نام ہے: ''وہ کوہ کن کی بات......'' لوحِ کتاب پر درج عبارت میں ''کوہ'' کے تحت علامت اضافت بڑی فحش غلطی ہے، جو شاید ناشر کی بے توجہی کا ثمر ہے۔ آئندہ طباعت میں امید ہے اس کی تصحیح کی جائے گی۔

مجلّہ معارف اسلامیہ (خصوصی شمارہ سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم)، ناشر: جامعہ کراچی۔

جامعہ کراچی کے شعبۂ تصنیف وتالیف وترجمہ سے شائع ہوتا ہے۔ اس کے مدیر ڈاکٹر عبدالرشید ہیں، جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ زیر تبصرہ شمارہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر لکھے گئے مختلف مضامین ومقالات کا خصوصی نمبر ہے۔ اس میں معروف سیرت نگاروں کے مضامین دیئے گئے ہیں، جو ہماری معلومات کے مطابق رسائل ومجلات یا کتابوں کی صورت میں پہلے بھی چھپ چکے ہیں۔ مقالات کی فہرست پر ایک نظر ڈالیے۔ صبح سعادت (ولادت سے بعثت تک) آبائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم (پروفیسر علی محسن صدیقی)۔ ہجرت کیا ہے؟ (ڈاکٹر نثار احمد)، محمد صلی اللہ علیہ وسلم احادیث کی روشنی میں (ڈاکٹر محمد ابوالخیر کشفی)، قرآن مجید کا جمالیاتی اسلوب اور سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم (ڈاکٹر حقانی میاں قادری)، اسلام کا نظامِ تعلیم اور ہمارے لیے ہدایات، تعلیمات نبوی کی روشنی میں (حافظ سید فضل الرحمٰن)، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی، اعتراضات کا جائزہ (مولانا محمد رضی الاسلام ندوی)، مذہبی اعتدال پسندی اور نبوی تعلیمات (سید عزیز الرحمٰن)، عہد رسالت میں مواخاۃ کا عمل اور اصلاح معاشرہ میں اس کا کردار (ڈاکٹر زینت ہارون) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی ''احمد'' ایک تحقیقی مطالعہ (ڈاکٹر شہناز غازی)۔

مجلّہ میں عربی انگلش مضامین کے لیے بھی گنجائش نکالی گئی ہے۔ ☆☆☆

© rasailojaraid.com